دستور العمل
PROSPECTUS
2018 - 2019

مشیر فاطمه نرسری اسکول
Mushir Fatma Nursery School

جامعه ملیه اسلامیه
Jamia Millia Islamia

(A Central University by an Act of Parliament)

NAAC Accredited 'A' Grade University

Maulana Mohammad Ali Jauhar Marg
Jamia Nagar, New Delhi-110025

School Phone No. : 26981717 – Extn. 1847, 4650
Website : www.jmi.ac.in

Price: **Rs. 125/-**

فہرست

صفحہ

۱۔	اطلاع	3
۲۔	جامعہ ملیہ اسلامیہ (تعارف)	4
۳۔	جامعہ ترقی کی راہ پر گامزن	5
۴۔	اسکولز	5
۵۔	مشیر فاطمہ نرسری اسکول	6
۶۔	جی پی ڈے کیر سینٹر (کریش)	7
۷۔	داخلہ اور تعلیمی پروگرام سے متعلق معلومات	7
۸۔	تعلیمی پروگرام	11
۹۔	داخلہ شیڈول برائے تعلیمی سال 2018-2019	12
۱۰۔	ضمیمے برائے ایفی ڈیوٹ	13
۱۱۔	سرپرستوں کے لیے اطلاعات وہدایات	15
۱۲۔	مشیر فاطمہ اسکالرشپ	16
۱۳۔	فہرست اساتذہ مشیر فاطمہ نرسری اسکول	17
۱۴۔	جامعہ کا ترانہ	18
۱۵۔	جامعہ نرسری کا ترانہ	19

اطلاع

تمام امیدواروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ جامعہ میں داخلے کے لیے درخواست داخلہ فارم بھرنے سے پہلے اس دستورالعمل کو غور سے پڑھ لیں۔اس دستورالعمل کے مندرجات عام اطلاع کے لیے ہیں اور جامعہ کے قواعد وضوابط (ایکٹ،اسٹیٹیوٹس،آرڈنینسز،ریگولیشنز اور بورڈ آف مینجمنٹ برائے جامعہ اسکولز) کے فیصلوں کے مطابق نافذ ہوں گے۔ اس کے ذریعے کسی کو ازخود داخلے کا استحقاق نہیں ہوگا جب تک کہ جامعہ کے قواعد وضوابط کے مطابق وہ تمام شرائط پوری نہ کرتا ہو۔

۱- جامعہ میں کسی سیٹ پر داخلے کے لیے کسی مجلس یا کسی افسر کو نامزد کرنے کا اختیار نہیں ہے اس سلسلے میں کوئی بھی درخواست قابل قبول نہیں ہوگی۔

۲- جامعہ میں داخل ہونے والے تمام طلبہ جامعہ میں وقتاً فوقتاً وضع شدہ قواعد وضوابط (ایکٹ،اسٹیٹیوٹس،آرڈنینسز ریگولیشنز اور بورڈ آف مینجمنٹ برائے جامعہ اسکولز) کے فیصلوں کے پابند ہوں گے۔

۳- جامعہ بغیر کسی پیشگی اطلاع کے اس دستورالعمل میں ضرورت پڑنے پر کسی بھی قسم کی تبدیلی کرسکتی ہے جس کو مشتہر کردیا جائے گا۔کسی بھی امیدوار کو انفرادی طور پر مطلع نہیں کیا جائے گا۔

نوٹ: نامکمل فارم مسترد(Reject) کردیئے جائیں گے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ

(تعارف)

Jamia Millia Islamia

(Introduction)

جامعہ ملیہ اسلامیہ، خلافت اور عدم تعاون کی تحریکوں کے دوران 1920 میں علی گڑھ میں قائم ہوئی۔ اس کا قیام گاندھی جی کے اس پیغام کے تحت عمل میں آیا تھا، جس میں لوگوں کو حکومت کے تعاون سے چلنے والے تعلیمی اداروں کے بائیکاٹ کی دعوت دی گئی تھی۔ جن بزرگوں نے پرجوش انداز میں اس صدا پر لبیک کہا ان میں شیخ الہند مولانا محمود حسن، مولانا محمد علی جوہر، حکیم اجمل خاں، ڈاکٹر مختار احمد انصاری، مولانا ابوالکلام آزاد، عبد المجید خواجہ اور ڈاکٹر ذاکر حسین کی شخصیتیں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ یہی ممتاز شخصیتیں اور ان کے رفقاء جامعہ ملیہ اسلامیہ کے بانی تھے۔ تاریخ کے ہمت شکن نشیب و فراز سے گزر کر عظیم الشان شخصی قربانیوں کے سہارے ان بزرگوں نے نہ صرف ادارے کو باقی رکھا بلکہ اس کی توسیع و ترقی کے سامان بھی فراہم کیے۔

جامعہ 1925 میں علی گڑھ سے دہلی منتقل کر دی گئی۔ جب سے اب تک اس کے ارتقاء کا سفر جاری ہے۔ طور طریقوں میں تبدیلیوں اور نئی تبدیلیوں کی آمیزش اور زمانے کے نت نئے تقاضوں سے ہم آہنگی کی مسلسل جستجو کے ساتھ اپنے بانیوں کے آدرش کے مطابق جامعہ نے ہمیشہ اپنے طلبہ کی شخصیت اور تخلیقی صلاحیتوں کے فطری اور بے ساختہ اظہار کو فروغ دینے اور ان کے جسمانی اور ذہنی ارتقاء میں ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔

جامعہ اپنے بانیوں کے اصل مقصد کی مکمل طور پر عکاسی کرتی ہے اور یہ مقصد ملکی ضرورت کے تعلق سے تعلیم کی فطری جڑوں کو مضبوط کرتی ہے۔ اس ادارے نے ہندوستان کی تاریخ، اس کی قومی روایات، ثقافت نیز اپنی کلچرل و روشن خیال روایتوں کے ساتھ اسلامی تاریخ کو ہمیشہ عزیز رکھا ہے اور انھیں غیر جذباتی رویے کے تحت فروغ دینے کی کوشش کی ہے۔ جامعہ ہمیشہ اپنے تعلیمی منصوبوں اور نصابی سرگرمیوں میں قومی و عالمی تناظر کو فروغ دینے کی کوشش کرتی رہی ہے۔ تمام یونیورسٹیوں کے مانند جامعہ نے بھی تعلیم، سماجی علوم اور نیچرل سائنسز اور ٹیکنولوجی میں ہونے والی روز افزوں ترقی سے اپنا رشتہ قائم رکھا ہے۔

ترقی یافتہ علوم کی توسیع اور تعلیم کے مختلف شعبوں میں ہدایتی نیز ریسرچ اور ایکسٹینشن کی سہولتیں فراہم کرنا جامعہ کے مقاصد میں شامل ہے۔

جامعہ کی یہ کوشش رہی ہے کہ یہ اپنے طلبہ اور اساتذہ کو درج ذیل امور کے فروغ کے سلسلے میں ضروری ماحول اور سہولت فراہم کرے :

(i) نظامِ تعلیم کی جدید کاری، نصابات کی تشکیل نو، تدریس و تعلیم کے نئے طریقے اور طلبہ کی شخصیت کی مکمل نشو ونما۔

(ii) مختلف کورسز کی تعلیم

(iii) مخلوط کورسوں پر مبنی تعلیم اور

(iv) قومی یکجہتی، مذہبی رواداری اور بین الاقوامی شعور

جامعہ ترقی کی راہ پر گامزن

آج جامعہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ جامعہ کی موجودہ قیادت اسے بین الاقوامی معیار کا ادارہ بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ متعدد سینٹرز قائم کیے گئے ہیں۔ اسکولوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے اور یونیورسٹی کیمپس کی حفاظت اور آرائش کا بھرپور اہتمام کیا گیا ہے۔ مختلف فیکلٹیز اور سینٹرز میں نئے نئے کورسز شروع کیے جارہے ہیں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ۹/فیکلٹیز، ۳۸ شعبے، اور ۳۰/سے زیادہ سینٹرز اور ادارے قائم ہیں جن کے تحت نرسری سے لے کر پی ایچ ڈی تک کی تعلیم کا بندوبست ہے۔

اسکولز

(SCHOOLS)

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں مندرجہ ذیل اسکولز قائم ہیں۔ جن کے تحت نرسری سے لے کر بارہویں جماعت تک کی تعلیم کا بندوبست ہے۔

(i) مشیر فاطمہ نرسری اسکول	دریچہ (KG-I) اور چمن (KG-II)
(ii) جامعہ مڈل اسکول	درجہ اول تا ہشتم
(iii) جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول	درجہ نہم تا درجہ دوازدہم
(iv) سید عابد حسین سینئر سیکنڈری اسکول (خود کفالتی)	درجہ پریپ تا درجہ دوازدہم
(v) جامعہ گرلز سینئر سیکنڈری اسکول (اردو میڈیم)	درجہ نہم تا درجہ دوازدہم
(vi) بالک ماتا سینٹرز	نرسری، درجہ اول تا پنجم، دیگر کرافٹ کلاسیز

مشیر فاطمہ نرسری اسکول

جامعہ کا مدرسہ ابتدائی اپنی تعلیم وتربیت کی وجہ سے بہت مقبول اور مشہور ہے۔ ایسے اساتذہ جنھوں نے اس کام کے لیے اپنے کو تج دیا تھا، ان کی محنت اور لگن نے ابتدائی مدرسہ کو اتنی اونچائیوں تک پہنچا دیا کہ جس کی مثال ملنی مشکل تھی۔ اس زمانے میں مرحوم ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب کے ہمراہ ایک جرمن خاتون مس گرڈ افلپس بورن جامعہ تشریف لائیں۔ چھوٹے بچوں کے ساتھ ان کی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹر صاحب نے ان کو مدرسہ ابتدائی کی پہلی جماعت سے منسلک کر دیا لیکن ان کی اچانک رحلت کے سبب یہ کام کچھ زیادہ آگے نہ بڑھ سکا۔

ایک عرصہ تک یہ کمی محسوس کی جاتی رہی تھی کہ اسکول اور گھر کے درمیان کی خلیج کو کیسے پر کیا جائے۔ بہت دنوں تک بچہ گھر سے سیدھا چھ سال کی عمر میں پہلی جماعت میں داخل کیا جاتا تھا۔ اس کو باقاعدہ تعلیم کے قابل بنانے کے لیے ضروری تھا کہ بچہ کو اس طرح کی تعلیم اور تربیت دی جائے کہ وہ مدرسہ ابتدائی کی پہلی جماعت میں پورے اعتماد اور تیاری کے ساتھ داخل ہو سکے۔ اس خلیج کو پورا کرنے کے لیے ایک نرسری اسکول کی کمی شدت سے محسوس کی گئی۔

سابق شیخ الجامعہ مرحوم پروفیسر محمد مجیب صاحب نے مشیر فاطمہ صاحبہ کو اس کام کے لیے موزوں اور مناسب پایا حالانکہ مشیر فاطمہ صاحبہ ان دنوں مدرسہ ابتدائی میں اول جماعت کی انچارج تھیں۔ وہ لندن سے مانٹیسری کی ٹریننگ لے کر آئی تھیں اور چھوٹے بچوں میں ان کی دلچسپی بھی بہت زیادہ تھی۔ لہٰذا نرسری اسکول کھولنے کی تجویز پر مشیر فاطمہ صاحبہ نے لبیک کہا اور تین یا چار طالب علموں سے 1955 میں نرسری اسکول کا آغاز ہوا۔

1956 میں مرحومہ مشیر فاطمہ صاحبہ (آپا جان) نے جمال فاطمہ صاحبہ (ممی باجی) کا اسکول میں تقرر کیا۔ بچوں اور کلاسوں کی ذمے داری ممی باجی کے ذمہ کی اور اسکول کے لیے ایک ایسا نصاب تعلیم ترتیب دیا جو نرسری سے سینئر سیکنڈری تک ایک اکائی کے طور پر اپنا سلسلہ قائم کر سکے۔

مشیر فاطمہ صاحبہ ایک فعال، متحرک خاتون تھیں۔ اس لیے انھوں نے چند ہی سالوں میں جامعہ نرسری اسکول کو وہ مقام دلایا کہ جس کا چرچہ دہلی اور بیرون دہلی دونوں میں ہونے لگا۔ محترمہ اور ان کی رفیق کار جمال فاطمہ صاحبہ نے اپنی محنت، ہمت اور لگن سے اسکول کو اس قابل بنا دیا کہ وہ دہلی کے دوسرے نرسری اسکولوں کے لیے مشعل راہ بن سکے۔

اس ضمن میں نرسری یا پری اسکول (Pre-School) میں تعلیم کے نت نئے تجربات کیے گئے۔ Pre-School باقاعدہ اسکول سے پہلے کی منزل ہے۔ گھر اور اسکول کے درمیان کی یہ کڑی بچوں کو گھر کے محدود ماحول سے نکال کر انھیں ذہنی، جسمانی اور جذباتی طور پر باقاعدہ اسکول کے ماحول سے ہم آہنگ ہونے کے لیے تیار کرتی ہے۔ نرسری تعلیم کے میدان میں ریسرچ کرنے والوں کے مطابق انسانی نشوونما میں تین سے چھ سال کی عمر بہت اہم اور نازک ہوتی ہے۔ چنانچہ اسکول میں ایک ایسا نصاب ترتیب دیا گیا جو بچّے کی ہمہ گیر جسمانی، ذہنی، تخلیقی اور سماجی قوتوں کو مجموعی طور پر ابھرنے کے مواقع فراہم کرے تا کہ بچے آئندہ کے لیے خود کو تیار کر سکیں۔ باقاعدہ اسکول کی پہلی منزل سے روشناس کرانے میں مشیر فاطمہ

نرسری اسکول نے بہت جلد اپنے طریقۂ تعلیم کی ندرت اور تعلیمی وسائل کی افادیت کے اعتبار سے لوگوں کو متاثر کیا۔ شروع سے اب تک یہاں بچوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ نرسری اسکول میں سماج کے پسماندہ طبقوں کے بچوں کے داخلوں کو خصوصی ترجیح دی جاتی رہی ہے۔ اپنے طریقۂ تعلیم اور تصورات کی بنا پر یہ اسکول بہت مقبول ہے اور روز بروز ترقی کی نئی منزلیں طے کر رہا ہے۔

جی پی ڈے کیر سینٹر (کریش) G P Day Care Centre (Creche)

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ایک پروجیکٹ کے تحت مشیر فاطمہ نرسری اسکول میں بچوں کے لئے ڈے کیر سینٹر (Day Care Centre) کھولا گیا، جس کو ''گرڈ افلپ بورن جرمن آپا جان'' کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

ڈے۔ کیر۔ سینٹر میں تجربہ کار معلّمہ اور آیا بچوں کی تربیت اور ذہنی نشو و نما کا خاص خیال رکھتی ہیں۔ یہاں جو بچے رکھے جاتے ہیں ان کے لئے مختلف قسم کے کھلونے اور جھولوں کا انتظام ہے۔ یہاں بچوں کے لئے صفائی، شفاف پانی اور دودھ کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ کھانے پینے کی اشیاء کی صفائی پر خاص توجہ دی جاتی ہے اور کھانے پینے کی چیزوں میں بچوں کی پسند اور ناپسند کا بھی پورا خیال رکھا جاتا ہے۔ ڈے کیر سینٹر کے اوقات صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک ہیں۔ چونکہ یہ سینٹر خود کفالتی ہے اس لئے داخلہ کے وقت سینٹر کی فیس 7000 روپے ادا کرنی ہوگی جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

ایڈمیشن فیس:-/5000 روپے اور سالانہ فیس:-/2000 روپے۔

اس کے علاوہ ہر ماہ -/5000 روپیہ فیس 12 مہینوں تک اور ادا کرنی ہوگی۔

داخلہ اور تعلیمی پروگرام سے متعلق معلومات

داخلہ

(۱) مشیر فاطمہ نرسری اسکول کا تعلیمی سال یکم اپریل 2018 سے شروع ہوگا۔

(۲) مشیر فاطمہ نرسری اسکول میں داخلوں کی ممکنہ گنجائش 140 نشستیں دریچہ گروپ (KG-I) کے لیے ہیں۔

(۳) مشیر فاطمہ نرسری اسکول کے دریچہ گروپ (KG-I) میں داخلے کے لیے امیدوار کی عمر: **تین سال چھ ماہ سے چار سال چھ ماہ کے درمیان ہونی چاہیے۔**

بچے کی پیدائش تاریخ کے اعتبار سے 01.10.2013 سے 30.9.2014 کے درمیان ہونی چاہیے۔

(۴) (الف) کشمیری مہاجرین کے لیے کل نشستوں کی تعداد کی زیادہ سے زیادہ 5% نشستیں مخصوص کی گئی ہیں۔ لیکن ان امیدواروں کے لیے عام امیدواروں کی طرح داخلے کی تمام شرائط پوری کرنی ہوں گی۔

(ب) یہ رعایت مندرجہ بالا کیٹگری میں صرف ان امیدواروں کو دی جائے گی جو اپنے داخلے فارم کے ساتھ ریزیڈنٹ کمشنر، جموں اینڈ کشمیر سے حاصل کردہ اس بابت سرٹیفکیٹ منسلک کریں گے، یا اس کے مساوی متعلقہ آفیسر سے حاصل کردہ سرٹیفکیٹ (جو ریزیڈنٹ کمشنر، جموں اینڈ کشمیر نئی دہلی سے تصدیق شدہ ہو) منسلک کریں گے۔

(۵) **داخلے کی درخواست مشیر فاطمہ نرسری اسکول کے درج ذیل پتہ پر متعین وقت تک موصول ہو جانی چاہیے:**

ڈائرکٹر

مشیر فاطمہ نرسری اسکول، اسکول کیمپس، جامعہ ملیہ اسلامیہ

مولانا محمد علی جوہر مارگ، جامعہ نگر، نئی دہلی۔110025

(۶) عمر کے معاملے میں کسی رعایت کی گنجائش نہیں ہے۔

(۷) مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی داخلہ فارم کے ساتھ لگانا ضروری ہے:

(i) بچے کی تاریخ پیدائش کے سرٹیفکٹ کی تصدیق (Attestation) مندرجہ ذیل عہدیداروں میں سے کسی ایک سے ہونی چاہیے۔ گرام پنچایت (بی۔ڈی۔او) یا تحصیلدار کی تصدیق کے ساتھ) ٹاؤن ایریا، میونسپل بورڈ یا کارپوریشن کا متعلقہ عہدیدار۔ (حلف نامہ نہ ہو)

(ii) والد/ والدہ کے رہائشی تصدیق کیلئے (۱) شناختی کارڈ (۲) آدھار کارڈ (۳) راشن کارڈ (۴) حالیہ ٹیلی فون یا بجلی کے بل میں سے کسی ایک کی فوٹو کاپی لگانا ضروری ہے۔

(۸) فارم کے ساتھ بچے کے ٹیکوں (Vaccinations) کے ریکارڈ کی فوٹو کاپی بھی لگانا ضروری ہے۔

(۹) داخلہ فارم پر امیدوار کی پاسپورٹ سائز تصویر لگانا ضروری ہے، نیز امیدوار کے والدین (Parents) کی حالیہ تصویر بھی ضرور لگائیں۔

(۱۰) امیدواروں کے نامکمل فارم مسترد (Reject) کردئے جائیں گے۔

(۱۱) **عمر کے حساب سے فارم کی اسکریننگ کی جائے گی، جو بھی امیدوار عمر کے حساب سے ایک دن بھی کم یا زیادہ ہوگا اس کا فارم بھی مسترد کر دیا جائے گا۔**

(۱۲) نرسری اسکول میں داخلے کے لیے امیدوار کو صرف ایک کیٹیگری میں فارم بھرنا ہے۔ **ایک کیٹیگری سے زیادہ کیٹیگریز میں فارم بھرنے پر امیدوار کا فارم مسترد (Reject) کردیا جائے گا۔**

(۱۳) **الگ الگ کٹیگریز کے لیے الگ الگ قرعہ اندازی ہوگی۔**

(۱۴) **زمرہ تحفظات**

قومی کمیشن برائے اقلیتی تعلیمی ادارہ جات کے فیصلے (مورخہ ۲۲ فروری ۲۰۱۱) (کیس نمبر ۸۹۱/۲۰۰۶ اور دیگر متعلقہ مقدمات) کے مطابق جامعہ ملیہ اسلامیہ کو اقلیتی تعلیمی ادارے کا درجہ حاصل ہوگیا ہے۔ مذکورہ فیصلے کی روشنی میں جامعہ ملیہ اسلامیہ ایکٹ ۱۹۸۸ کے اسٹیٹوٹ ۳۹ کے حوالے سے آرڈیننس ۶(VI) (تعلیمی) میں ترمیم کی گئی ہے۔

چنانچہ تعلیمی سال ۱۲–۲۰۱۱ سے تمام کورسز میں داخلوں کے لیے نشستوں کا تحفظ حسب ذیل ترتیب سے ہے :

(الف)

(i)۔ ہر کورس میں کل نشستوں کا 30% مسلم درخواست دہندگان کے لیے مختص ہے۔

(ii)۔ ہر کورس میں کل نشستوں کا 10% مسلم خاتون درخواست دہندگان کے لیے مختص ہے۔

(iii)۔ ہر کورس میں کل نشستوں کا 10% اُن مسلم درخواست دہندگان کے لیے مختص ہے جن کا تعلق ''دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی)'' یا ''درج فہرست قبائل (ایس ٹی)'' سے ہے۔ (بمطابق اعلان شدہ فہرست مرکزی حکومت)

(ب)

تمام کورسز میں 3% نشستیں معذور افراد (Physically Disabled) کے لیے محفوظ ہوں گی۔ ایسا حکومت ہند کے قانون ۱۹۹۵ برائے معذور افراد (مساوی مواقع، حقوق کا تحفظ اور مکمل شرکت) کے مطابق ہوگا۔

(i) مذکورہ زمرہ جات میں داخلے کے لیے ترمیم شدہ آرڈیننس اور داخلوں کی تفصیلی شرائط جامعہ کی ویب سائٹ www.jmi.ac.in پر دستیاب ہیں۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں مختلف کورسز میں درخواست گزار امیدواران کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ آرڈیننس کا بغور مطالعہ کرلیں۔

(ii) مختلف زمرہ جات (Categories) کے لیے کوڈز (Codes) حسب ذیل ہیں:

G	-	جنرل	M	-	مسلم
MG	-	مسلم بچیاں	MO	-	مسلم دیگر پسماندہ طبقات
MT	-	مسلم درج فہرست قبائل	PD	-	معذور افراد
KM	-	کشمیری مہاجرین			

(iii) مختلف زمرہ جات (Categories) کے لئے 140 نشستیں فیصد (Percentage) اور تعداد کے اعتبار سے حسب ذیل ہیں۔

G-جنرل	-	47%	66 نشستیں
M-مسلم	-	30%	42 نشستیں
MG–مسلم بچیاں	-	10%	14 نشستیں
M.T. / M.O.-مسلم دیگر پسماندہ طبقات/مسلم درجِ فہرست قبائل-		10%	14 نشستیں
P.D.-معذور افراد	-	3%	4 نشستیں
کل نشستیں		-	**140**

نوٹ : (الف)

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں مختلف کورسز میں محفوظ زمرہ جات (Categories) کے تحت داخلے کے خواہشمند امیدواروں (جیسے مسلم، مسلم بچیاں مسلم دیگر پسماندہ طبقات، مسلم درج فہرست قبائل وغیرہ) کو اس بابت دیے گئے فارم پر اقرار نامہ حسب ذیل ترتیب سے داخلہ فارم کے ساتھ جمع کرنا ہوگا۔

☆ مسلم امیدواروں کے لیے: (Annexure-I)

☆ مسلم بچیاں امیدواروں کے لیے:(Annexure-II)

☆ مسلم دیگر پسماندہ طبقات یا مسلم درج فہرست قبائل کے امیدواروں کے لیے:(Annexure-III)

☆ معذور افراد کے لیے: اس زمرے کے تحت ان ہی افراد کو معذور سمجھا جائے گا جن کے پاس کسی با اختیار طبی عہدہ دار کی طرف سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ ہو جو اس بات کی تصدیق کرتا ہو کہ امیدوار کم از کم 40% تک معذور ہے۔ انھیں کسی سرکاری اسپتال کے با اختیار طبی افسر کی طرف سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ بھی پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ:(ب) محفوظ نشستوں کے لیے اہل امیدواروں کی عدم دستیابی کی صورت میں ان نشستوں کو عمومی زمرے کے امیدواروں سے بھرا جائے گا۔

نوٹ:(ج) محفوظ کوٹا کے امیدواروں کو داخلہ کی تمام شرائط کو پورا کرنا لازمی ہے۔

(۱۵) مشیر فاطمہ نرسری اسکول میں تعطیلات:

(i) موسم گرما : 10رمئی 2018 تا 30رجون 2018 تک ہوں گی۔ 2رجولائی 2018 کو اسکول کھلے گا۔

(ii) موسم سرما: 26ردسمبر 2018 تا 9رجنوری 2019 تک ہوں گی۔

(نوٹ) : موسم کی تبدیلی کی وجہ سے بچوں کی چھٹیوں میں تبدیلی کی جا سکتی ہے۔

(۱۶) نرسری اسکول کے اوقات :

نرسری اسکول کے اوقات ہفتہ میں چار دن (پیر تا جمعرات) صبح 9.00 بجے سے دوپہر 1.00 بجے تک اور جمعہ کو صبح 9.00 بجے سے دوپہر 12.00 بجے تک ہوں گے۔

تعلیمی پروگرام

اسکول کا نصاب روایتی طریقہ تعلیم پر مبنی نہیں بلکہ تعلیم میں جدید تجربوں اور موجودہ دور کے تقاضوں کو دھیان میں رکھ کر ترتیب دیا گیا ہے۔

نرسری اسکول میں پڑھائی کھیل کے ذریعے اساسی اصولوں پر مبنی ہے۔ کھیل ہی ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے بچہ جلدی اور آسانی سے سیکھ لیتا ہے۔

اس پروگرام کو پوری طرح عمل میں لانے کے لیے بچوں کو ان کی عمر کے مطابق دو گروپس (Groups) میں تقسیم کئے گئے ہیں۔ پہلا گروپ ''دریچہ'' (KG-I) اور دوسرا ''چمن'' (KG-II)۔ اس تقسیم کے مطابق نرسری اسکول کی تعلیم دو سال میں مکمل ہوتی ہے۔ دونوں گروپس کے لیے قوت مشاہدہ، ماحول سے باخبری اور تخلیقی قوتوں کے فروغ پر زور دیا جاتا ہے جس کے لیے بچوں کو سال میں دو بار تعلیمی سیر کے لیے دہلی کے مختلف مقامات پر لے جایا جاتا ہے۔ اسکول میں قومی اور مذہبی تہوار بہت دھوم دھام سے منائے جاتے ہیں۔ آرٹ اور کرافٹ، میوزک، ڈرامہ، کٹھ پتلی (Puppetry)، ریت اور پانی کے کھیل، مٹی سے کھلونے بنانا (Clay Modelling) وغیرہ اس تعلیم کے اہم اجزاء ہیں۔

دوسری طرف پڑھائی سے پہلے کی منزل Pre-Reading Writing Skill چار سے پانچ سال کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں کو آیندہ تعلیم کے لیے آمادہ کرنا ہے تاکہ باقاعدہ تعلیم کے لیے وہ بلا خوف وجھجک اور اعتماد کے ساتھ تیار ہوسکیں۔ بچوں میں جذب کرنے کی صلاحیت اور بچوں کے ذخیرۂ الفاظ کو بڑھانے کے لیے کہانیاں اور نظمیں سنائی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ بچوں کو انگریزی حروف کو پہچاننے اور لکھنے کی مشق، گنتی گننے اور لکھنے کی مشق بھی کرائی جاتی ہے۔

مشیر فاطمہ نرسری اسکول کا ایک قابل ذکر امتیاز یہ ہے کہ بچوں کے روزمرہ کے کام اور سرگرمیوں کی رپورٹ بھی محفوظ رکھی جاتی ہے۔ تینوں دور میں بچوں کی جسمانی حالت، ان کے قد (Height) اور وزن (Weight) کا ریکارڈ بھی رکھا جاتا ہے۔ سال کے آخیر میں یہ تمام کاغذات ایک دستاویز کی شکل میں بچوں کے سرپرستوں کو دیے جاتے ہیں۔

علاوہ ازیں ماؤں کو تعلیم کے تقاضوں سے روشناس کرانا بھی اسکول کے تعلیمی پروگرام کا حصّہ ہے تاکہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت زیادہ خوش اسلوبی سے کرسکیں۔ والدین کے لیے ہر مہینے کی آخری تاریخوں میں میٹنگ کی جاتی ہے جس میں بچوں کے روزمرّہ کی سرگرمیوں اور ان کی نشوونما کے بارے میں بات چیت کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ سال میں تین مخصوص میٹنگ کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں بچوں کی پروگریس رپورٹ دی جاتی ہے جو بچوں کی مجموعی نشوونما کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دی گئی ہوتی ہے اور ایک میٹنگ سال کے شروع میں اسکول کے پروگرام سے متعلق کی جاتی ہے

بچوں کی صحت کے مدِّنظر جناب شیخ الجامعہ صاحب نے بچوں کے لیے Mid-day Meal کا انتظام کرایا ہے جس میں بچوں کو روزانہ پھل وغیرہ دیا جاتا ہے۔

نرسری اسکول کے مذکورہ طریقہ تعلیم کی ندرت اور تعلیمی وسائل کی افادیت نے عوام وخواص دونوں کو متاثر کیا ہے۔

مشیر فاطمہ نرسری اسکول

داخلہ شیڈول برائے تعلیمی سال 2019 - 2018

کلاس	داخلے کی ممکنہ گنجائش	مکمل فارم وصول ہونے کی آخری تاریخ	مکمل فارم کی فہرست کا اعلان	طلبا کا انتخابی عمل (لاٹری سسٹم)			منتخب امیدواروں کی فہرست کا اعلان	داخلہ مکمل کرانے کی تواریخ	ویٹنگ لسٹ کا اعلان	ویٹنگ لسٹ سے داخلہ مکمل کرانے کی آخری تاریخ	کلاسوں کی شروعات
				تاریخ	وقت	جگہ					
درجہ دریچہ (K.G.-I)	140 نشستیں	8 مارچ 2018 بروز جمعرات 10 بجے سے 4 بجے شام تک	19 مارچ 2018 بروز پیر 5 بجے شام، مین گیٹ فائن آرٹ	27 مارچ 2018 بروز منگل	صبح 10 بجے	حبیب تنویر اوپن ایئر تھیٹر فائن آرٹ گیٹ نمبر ۱۸	3 اپریل 2018، بروز منگل 5 بجے، مین گیٹ فائن آرٹ	4,5,6,9 اپریل 2018، 10 بجے صبح سے 5 بجے شام، مشیر فاطمہ نرسری اسکول	10 اپریل 2018 بروز منگل 5 بجے شام مین گیٹ فائن آرٹ	11,12 اپریل 2018 بروز بدھ، جمعرات 5 بجے شام تک	13 اپریل 2018 بروز جمعہ

نوٹ: چمن گروپ میں نشستیں نہیں ہیں۔ اس لیے اس میں داخلہ ممکن نہیں ہے۔

﴾ضمیمے برائے ایفی ڈیوٹ﴿

For Muslim Candidate (Below 18 years)

Annexure-I

SELF DECLARATION

I ……………………., S/o / D/o …………………………….. resident of ……..………… ……….. aged ………….. years, do hereby solemnly affirm and declare as under:

1. I am the father/mother/guardian of ………………….. aged ……. Years. He/she is an applicant for admission to …………………………………………….. (Class).
2. I affirm and state that he/she is a Muslim by faith and is competent to be considered for the category of Muslim.

....

Signature
(Father/Mother/Guardian)

For Muslim Girl Candidate (Below 18 years)

Annexure-II

SELF DECLARATION

I …..…………......., S/o / D/o ……………………….. resident of ………………………….......... aged ………….. years, do hereby solemnly affirm and declare as under:

1. I am the father/mother/guardian of ………….. aged ……………. Years .
   She is an applicant for admission to……….…………………….(Class).
2. I affirm and state that she is a Muslim by faith and is competent to be considered for the category of Muslim Girl.

....

Signature
(Father/Mother/Guardian)

For Muslim OBC / Muslim ST Candidate (Below 18 years)

Annexure-III

SELF DECLARATION

I …………., S/o / D/o ……………….. resident of ………………………………………..

aged …………….. years, do hereby solemnly affirm and declare as under:

1. I am the father/mother/guardian of ……………………..…….. aged ………….. Years. He/she is an applicant for admission to …………………………………… (Class).
2. I affirm and state that he/she is a Muslim by faith and is competent to be considered for the category of Muslim OBC/ Muslim ST.
3. He/She belongs to Non-Creamy Layer of the OBC.

....

Signature

(Father/Mother/Guardian)

سرپرستوں کے لیے اطلاعات و ہدایات

(۱) نرسری اسکول میں ہوسٹل کی سہولت نہیں ہے۔

(۲) بچوں کو اسکول تک لانے اور لے جانے کے لیے سواری کا انتظام نہیں ہے۔ یہ ذمہ داری سرپرستوں کی ہوگی۔

(۳) اگر بچہ کسی وجہ سے اسکول نہیں آسکتا ہے تو اس کی درخواست آنا ضروری ہے۔ بلا درخواست 15 یوم تک لگاتار غیر حاضر رہنے پر نام خارج کردیا جائے گا اور وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا جائے گا۔ نوٹس کا جواب 15 دن تک موصول نہ ہونے یا قابل قبول جواب نہ ہونے کی صورت میں دوبارہ داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

(۴) بچے کے ساتھ وقفہ کے لیے ٹفن ضروری ہے جس میں ہلکا پھلکا ناشتہ ہونا چاہیے۔ ناشتہ چھوٹے اسکول بیگ میں ایک چھوٹے نیپکین کے ساتھ ہونا چاہیے۔

(۵) بچے کی حاضری اسکول میں 75% ہونا لازمی ہے۔ بصورت دیگر نہ تو بچے کا اگلی کلاس یعنی چمن گروپ میں تجدید داخلہ کرایا جاسکے گا اور نہ ہی اس کا نام درجہ اول کے لیے بھیجے جانے والے بچوں کی فہرست میں شامل کیا جائے گا۔

(۶) بچے اسکول صرف اپنے والدین یا اس رشتہ دار کے ساتھ آئیں گے اور جائیں گے جن کے پاس I-Card ہوگا۔ رکشے والے کے ساتھ بچوں کا اسکول آنا سخت منع ہے۔

اسکول یونیفارم

(۱) امسال 2018-2019 سے مشیر فاطمہ نرسری اسکول میں دریچہ گروپ (K.G.-I) اور اگلے تعلیمی سال 2019-2020 سے چمن گروپ (K.G.-II) کے بچوں کے لیے اسکول یونیفارم شروع کی جارہی ہے۔ یہ یونیفارم مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر نئی دہلی۔25 سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ سبھی بچوں کو یونیفارم میں اسکول آنا ضروری ہے۔

(۲) بچوں کے جوتے (Shoes) پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ بہتر ہوگا اگر بچوں کو کالے Velcro جوتے ہی پہنائیں۔

سرپرستوں کو خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے:

- اگر بچے میں ہر وقت خرابیاں ہی نکالی جائیں تو وہ عیب جوئی کا عادی ہوجاتا ہے۔
- اگر بچے کے ساتھ ہر وقت سختی برتی جائے تو وہ بھی لڑنا بھڑنا سیکھ جاتا ہے۔

- اگر ہر وقت بچے کی ہنسی ہی اڑائی جائے تو وہ بس جھینپو بن جاتا ہے۔
- اگر ہر وقت بچے کو بات بے بات شرم ہی دلائی جائے تو وہ اپنے کو مجرم سمجھنے لگتا ہے۔

لیکن

- اگر بچے کے ساتھ رواداری برتی جائے تو وہ صبر و رضا کا سبق سیکھ جاتا ہے۔
- اگر بچے کا حوصلہ بڑھایا جائے تو اس میں خود اعتمادی پیدا ہو جاتی ہے۔
- اگر بچے کے ساتھ سلوک منصفانہ ہو تو وہ بھی انصاف کرنا سیکھ جاتا ہے۔
- اگر بچے میں تحفظ کا احساس پیدا کیا جائے تو اپنے آپ پر اس کا یقین بڑھ جاتا ہے۔
- اگر بچے کو شاباشیاں ملتی رہیں تو وہ اپنے آپ سے بیزار نہیں ہوتا۔
- اگر بچے کے ساتھ قبولیت اور دوستی کا سلوک کیا جائے تو وہ دنیا سے محبت پانے کا گر سیکھ لیتا ہے۔

☆

مشیر فاطمہ اسکالرشپ

محترمہ مرحومہ مشیر فاطمہ صاحبہ، بانی و سابقہ ڈائرکٹر، جامعہ نرسری اسکول کی یاد میں ان کی صاحبزادی کی طرف سے دو اسکالرشپ نرسری اسکول کی طالبات کو ہر سال دیے جائیں گے، جس کی شرائط مندجہ ذیل ہوں گی :

☆ اس اسکالرشپ کے لیے کم تنخواہ والے اور جن بچوں کے والد برسرِ روزگار نہ ہوں یا خدانخواستہ ایسے بچے جو یتیم ہوں انھیں ترجیح دی جائے گی۔ نیز یہ اسکالرشپ صرف لڑکیوں کو ہی دیا جائے گا۔

☆ دریچہ گروپ (KG-I) میں دی گئی اسکالرشپ کو چمن گروپ (KG-II) میں بھی اسی طالبہ کو دیا جائے گا تا کہ اس کی دو سال کی تعلیم مکمل ہو سکے۔

☆ اس اسکالرشپ کے لیے ہر سال چھوٹے گروپ یعنی دریچہ (KG-I) سے ایک نئی طالبہ کو منتخب کیا جائے گا۔

☆

آنریری ڈائریکٹر اور فہرست اساتذہ مشیر فاطمہ نرسری اسکول

نمبر شمار	نام	عہدہ	لیاقت
۱-	رخسانہ پروین	ڈائرکٹر	ایم.اے.(ہسٹری)، ایم.اے.(ہندی) بی.ایڈ.، ڈی.ای.سی.ای
۲-	شیریں مجیب	استانی	ایم-اے، سرٹیفکیٹ ان اسپیشل ایجوکیشن
۳-	قیصر	استانی	بی-اے، نرسری ٹرینڈ
۴-	شاہین فاروقی	استانی	بی-اے، بی-ایڈ
۵-	شبانہ بیگم	استانی	ایم-اے، ایم-ایڈ، بی-ایڈ نرسری
۶-	ثمینہ رضوی	استانی	ایم-اے، پی-جی ڈپلوما ان ارلی چائلڈ ہڈ ٹیچرس ٹریننگ اینڈ ایجوکیشن
۷-	شہناز اختر	استانی	ایم-اے، بی-ایڈ نرسری
۸-	تہمینہ جعفری	استانی	بی-ایڈ نرسری
۹-	امرین کوثر	استانی	بی-ایڈ نرسری
۱۰-	نوشین فاطمہ	استانی	بی-ایڈ نرسری

☆☆☆☆☆☆☆

جامعہ کا ترانہ

دیارِ شوق میرا، دیارِ شوق میرا
شہرِ آرزو میرا، شہرِ آرزو میرا

ہوئے تھے آ کے یہیں خیمہ زن وہ دیوانے | اٹھے تھے سن کے جو آوازِ رہبرانِ وطن
یہیں سے شوق کی بے ربطیوں کو ربط ملا | اسی نے ہوش کو بخشا جنوں کا پیراہن
یہیں سے لالۂ صحرا کو یہ سراغ ملا | کہ دل کے داغ کو کس طرح رکھتے ہیں روشن

دیارِ شوق میرا، شہرِ آرزو میرا

یہ اہلِ شوق کی بستی یہ سرپھروں کا دیار | یہاں کی صبح نرالی، یہاں کی شام نئی
یہاں کی رسم و رہِ مے کشی جدا سب سے | یہاں کے جام نئے، طرحِ رقصِ جام نئی
یہاں پہ تشنہ لبی مے کشی کا حاصل ہے | یہ بزمِ دل ہے یہاں کی صلائے عام نئی

دیارِ شوق میرا، شہرِ آرزو میرا

یہاں پہ شمعِ ہدایت ہے صرف اپنا ضمیر | یہاں پہ قبلۂ ایماں کعبۂ دل ہے
سفر ہے دین یہاں، کفر ہے قیام یہاں | یہاں پہ راہ روی خود حصولِ منزل ہے
شناوری کا تقاضا ہے نو بہ نو طوفاں | کنارِ موج میں آسودگیِ ساحل ہے

دیارِ شوق میرا، شہرِ آرزو میرا

محمد خلیق صدیقی

نرسری کا ترانہ

ہم جامعہ کے بچے
ہم جامعہ کے بچے
لگتے ہیں سب کو اچھے
ہم جامعہ کے بچے

ہم جامعہ کے بچے
ہم جامعہ کے بچے
لگتے ہیں سب کو اچھے
ہم جامعہ کے بچے

ہم جو کسان ہوتے
بس چاکلیٹ بوتے
آتے وہاں جو طوطے
ہم رات بھر نہ سوتے

وہ لوگ جو لڑے تھے
ہم سے بہت بڑے تھے
ہم کو بُرا لگا تھا
ہم بھی وہیں کھڑے تھے

ہم جامعہ کے بچے
ہم جامعہ کے بچے
لگتے ہیں سب کو اچھے
ہم جامعہ کے بچے

ہم جامعہ کے بچے
ہم جامعہ کے بچے
لگتے ہیں سب کو اچھے
ہم جامعہ کے بچے

یہ باغ ہے ہمارا
ہے کتنا پیارا پیارا
کیلے ہیں پیلے پیلے
امرود کچّے کچّے

آؤ یہ گیت گائیں
مل کر صدا لگائیں
بن جائیں لوگ بچے
سیدھے ہوں اور سچے

ہم جامعہ کے بچے
ہم جامعہ کے بچے
لگتے ہیں سب کو اچھے
ہم جامعہ کے بچے

پروفیسر شمیم حنفی

پراسپیکٹس کمیٹی

(۱)	پروفیسر الیاس حسین، ڈین، فیکلٹی آف ایجوکیشن	چیرمین اور آنریری ڈائریکٹر (اسکولز)
(۲)	محترمہ رخسانہ پروین، ڈائریکٹر، مشیر فاطمہ نرسری اسکول	ممبر
(۳)	محترمہ یاسمین پروین، ڈائریکٹر بالک ماتا سینٹرز	ممبر
(۴)	پروفیسر عصمت جہاں صدیقی، ڈپارٹمنٹ آف ٹی ٹی اینڈ این ایف ای	ممبر
(۵)	پروفیسر عتیق الرحمٰن، ڈپارٹمنٹ آف جیوگرافی	ممبر
(۶)	ڈاکٹر جسیم احمد، ڈپارٹمنٹ آف ٹی ٹی اینڈ این ایف ای	ممبر
(۷)	محترمہ نسیم فاطمہ اے آر (اسکول)	کنوینر

فون 011-26985129(O)

011-26981717(Ext.1230)